# یہ تیغ ہے مولا علیؑ

یہ تیغ ہے مولا علیؑ کی یہ تیغ ہے مولا علیؑ کی
موت بھی واری صدقے ہے اِس پر اِس پہ قربان ہے زندگی بھی

سب سے مشہور معروف تحفہ خودسری کے لئے بے سری ہے
لاکھوں اِس پر فدا ہو چکے ہیں جبکہ یہ حور ہے نہ پری ہے
زندگی چھین کر ظالموں سے موت کی گود اِس نے بھری ہے

جب بھی میداں کا کرتی ہے دورہ جب بھی چلتی ہے سرسرسراسر
خوں اچھل کر لگاتا ہے نعرے داد دیتے ہیں خودسر بھی اڑ کر
کاٹ بھی ہے بڑی عادلانہ ٹکڑے کرتی ہے دونوں برابر

چاک کرتی ہے یہ گردنوں کو راز نسلوں کے یہ کھولتی ہے
جسم کو بعد میں تولتی ہے اُس سے پہلے نسب تولتی ہے
کاٹ کر دشمنوں کی زبانیں جھوم کر یاعلیؑ بولتی ہے

ہے مزاجًا بہت صاف ستھری آئی ہے آسماں سے اتر کر
صرف چلتی ہے یہ گردنوں پر پاؤں رکھتی نہیں ہے زمیں پر
اِس کا کلمہ علیؑ یا محمدؐ اِسکا نعرہ ہے اللہ اکبر

362
وقت بھی تیز چلتا ہے لیکن اِسکے جیسی روانی نہیں ہے
یوں تو تیغیں ہزاروں ہیں لیکن اور کوئی آسمانی نہیں ہے
عرش پر اِس کو ڈھالا گیا ہے اِس کا کوئی بھی ثانی نہیں ہے

رن میں اسلام کے دشمنوں کے سر اڑاتی ہوئی جب بھی آئی
پاٹ کر موت کی گھاٹیوں کو کر کے میداں میں خوں کی ترائی
صاف کرتی ہے میدان سارا ہے طبیعت میں ایسی صفائی

کاٹ کر غاصبوں کی کلائی بوسہ دیتی ہے دستِ خدا کو
جس سے چلتی ہے سانسیں عدو کی روک دیتی ہے یہ اُس ہوا کو
موت گاتی ہے اِس کے قصیدے رزق دیتی ہے اتنا قضا کو

جب بھی اٹھی ہے ہمیشہ کامیابی کی بن کر ضمانت
حشر ہوتا ہے میداں میں گوہرؔ چال چلتی ہے ایسی قیامت
سب سے افضل ہے جو دو جہاں میں یہی کرتی ہے ایسی عبادت